ادارہ

# افکار و تاثرات بنام مدیر

## مجموعہ مکاتیب مشاہیر...... قدر شناسوں کی نظر میں

حضرت مولانا محمد زرولی خان، مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ احسن العلوم گلشن اقبال

جناب اشرف علی خان صاحب (ڈی سی ایبٹ آباد)

مولانا حسین احمد ابن شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد فرید"

حاجی جاوید، اکوڑہ خٹک

گرامی قدر عالی المرتبت استاد العلماء و شیخ الفضلاء محدث زمانہ، بادشاہ تحریر و صحافت زعیم ملت ہمارے محسن اور کریم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب دامت برکاتہم وزیدت عنایاتکم الجمیلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ماہنامہ "الحق" کے شمارے سے آپ کے گراں قدر اور یادگار زمانہ عظیم اور ضخیم مشاہیر کا پتہ چلا۔ بعد میں ایک کرم فرما کی توجہ سے پانچوں جلدیں دیکھنے کا چند گھنٹوں میں دیکھنا نصیب ہوا۔ مشاہیر در حقیقت دفاترِ علم گنجینہ ہائے علوم اور تذکار اسلاف کا فرہنگ لاثانی ہے۔

زفرق تا بقدم ہر کجا کہ می نگری　　کرشمہ دامنِ ترمی کشد کہ جا اینجا است

علم و عرفان کے لازوال سلاسل یادداشتوں کے کڑے مگر دلربا اسفار، کبار اور اجلہ زمانہ کے حسن تذکار اور سربستہ علوم و حکم کے آشکارا اور واشگاف نظارے، ایسے کثیر اور غذیر رنگ ڈھنگ میں بیش بہا موتیوں کی طرح جمیل پیرائے میں پروئے گئے ہیں کہ زبان توصیف سے اور قلم شکر شاکر سے عاجز اور درماندہ ہیں۔

یہاں تک بڑھ گئے وارفتگی شوق کے نظارے　　حجابات نظر سے پھوٹ نکلا حسن جانانہ

"مشاہیر" جیسے جیسے دیکھا گیا خوشی اور دلبستگی کے ابحر موجزن ہوئے اور آپ کی مثالی یادداشتیں ان گنت احسانات جس کے پیش نظر امت کو یہ درر اور یواقیت معترہ بحر زخار کے ساحل ساکن سے معمولی سیر و تفریح کے آشناء روش سے نصیب ہو رہے ہیں۔ ماھی ھاول ہر کتنکمر یا آل ابھی ہکر

اتنا ہوں تیری خیر کا شرمندہ احسان　　سر میرا تیرے سر کی قسم اٹھ نہیں سکتا